DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 17.09.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	دنیا وآخرت میں کامیابی محمد ﷺ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے میں ہے، گورنر وزیر اعلیٰ	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیر بلدیات سردار سرفراز خان ڈومکی انتقال کر گئے تدفین آج ہوگی، گورنر وزیر اعلیٰ اور صوبائی وزراء کا اظہار افسوس	جنگ ودیگر اخبارات
03	علماء ومشائخ فرقہ واریت نفرتوں اور دہشتگردی کے خاتمے کیلئے حکومت کا ساتھ دیں، صوبائی وزراء	جنگ ودیگر اخبارات
04	نبی کریم ﷺ تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجے گئے، سردار کھیتران	مشرق ودیگر اخبارات
05	معیاری تعلیم کا فروغ حکومت کی اولین ترجیح ہے، راحیلہ درانی	جنگ ودیگر اخبارات
06	سیف سٹی پروجیکٹ عوام کیلئے تحفظ کا باعث ہوگا، معظم جاہ انصاری	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان رواں برس کوئلہ کانوں میں حادثات سے 52 محنت کش لقمہ اجل بنے	جنگ ودیگر اخبارات
08	الیکشن ٹربیونل ون نے پی بی 45 سے کامیابی کالعدم قرار دیدی سپریم کورٹ کا پی بی 36 قلات میں دوبارہ پولنگ کا حکم	جنگ ودیگر اخبارات
09	سائنس کالج میں آتشزدگی واقعہ میں تمام ریکارڈ محفوظ رہا ایڈیشنل سیکرٹری کالجز	جنگ ودیگر اخبارات
10	وفاق اور صوبائی حکومتوں سے سالانہ ترقیاتی پلان کی سمری طلب	انتخاب ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ جشن عید میلاد النبی ﷺ کا مرکزی جلوس برآمد ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
12	گوادر ملا فاضل چوک اسکیم کے متاثرین کو متبادل دکانیں فراہم کی جائیں گی	جنگ ودیگر اخبارات
13	آئینی ترامیم کے ذریعے عدلیہ پر قدغن قبول نہیں، بلوچستان بار کونسل	سینچری ودیگر اخبارات
14	چمن پرلت کے مطالبات فوری طور پر تسلیم کئے جائیں، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگر اخبارات
15	استعفے پر خوشی بل کے حق میں ووٹ دینے پر مجبور کیا جارہا تھا، اختر مینگل	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

فائرنگ میں دو جاں بحق بس الٹ گئی 14 فورسز اہلکار زخمی

عوامی مسائل:

تنخواہوں اور پنشن میں تاخیر جامعہ بلوچستان کے ملازمین ایک بار پھر سراپا احتجاج، آفت زدہ قلعہ سیف اللہ کے متاثرین دفاتر کے چکر لگانے پر مجبور

CS CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 17.09.2024

اداریہ:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**گوادر پورٹ فعال**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو جوشاندار محل وقوع اور بیش خدمت وسائل عطا کئے ہیں، ان میں تقریباً ایک ہزار میل طویل ساحل سمندر بھی ہے۔ جس میں سے 770 میل صرف بلوچستان کی حدود میں واقع ہے۔ گوادر ابتدا میں ماہی گیروں کی بستی تھی۔ پاک چین اقتصادی راہداری (سی پیک) کی بدولت اب یہ ایک عظیم بندرگاہ کی شکل اختیار کر چکا ہے جو ابھی تک بین الاقوامی تجارت کیلئے اپنی وسیع گنجائش کے باوجود فعال نہیں ہوسکتی۔ جمعرات کو وفاقی کابینہ نے وزارت بحری امور کی سفارش پر تمام سرکاری اداروں کو گندم، چینی اور کھاد سمیت اپنی 50 فیصد درآمدات گوادر پورٹ کے ذریعے اندرون ملک پہنچانے کا انتظام کرنے کی منظوری دی اور ہدایت بھی کی کہ مستقبل میں اس بندرگاہ سے برآمدت کی شرح بھی بڑھائی جائے۔ ایک ذیلی کمیٹی تشکیل دی گئی جو گوادر سے درآمدات و برآمدات کی سہ ماہی رپورٹ کابینہ کو پیش کرے گی۔ گوادر بلوچستان کا علاقہ تھا جو قیام پاکستان کے وقت خلیجی ریاست اومان کے پاس تھا۔ 1958ء میں اس وقت کے وزیر اعظم ملک فیروز خان نون نے اسے خرید کر پاکستان میں شامل کیا۔

اداریے:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بس حادثہ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Plastic Pollution in Quetta" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 SEP 2024

Page No. 1

دنیا و آخرت میں کامیابی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے میں ہے، گورنر، وزیر اعلیٰ

ملت اور امت کو درپیش مسائل و مشکلات سے چھٹکارا پانے کیلئے ان کی زندگی ہی ہم سب کیلئے روشن ماڈل ہے، جعفر مندوخیل کا پیغام

آپ کی آمد سے دنیا سے جہالت کی تاریکی کے خاتمے کی ابتدا ہوئی، آج مسلمانوں کیلئے نہیں کائنات اور انسانیت کیلئے عظیم دن ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ج ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے عید میلاد النبیؐ کے موقع پر ایک پیغام میں کہا ہے کہ ہم بحیثیت مسلمان 12 ربیع الاول کے اس بابرکت دن کو پوری انسانیت کے عظیم ترین پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کی یاد مناتے ہیں۔ وہ تمام انسانوں کیلئے تا قیامت رحمت العالمین اور مشعل راہ ہیں، محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات سے آج بھی ہماری زندگی نیکی اور تقویٰ سے معمور ہو سکتی ہے۔ ملت اور امت کو درپیش مسائل و مشکلات سے چھٹکارا پانے کیلئے ان کی زندگی ہی ہم سب کیلئے روشن ماڈل ہے۔ انکی شفقت، حکمت اور قیادت نے دنیا کو وحدانیت، سماجی انصاف اور دیرپا امن کی جانب مدد و رہنمائی کی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ دنیا کے تمام مسلمانوں میں مکمل اتحاد، اتفاق اور یکجہتی پیدا فرمائے تاکہ ایک ملت واحدہ کی طرح متحد ہو جائیں۔ جشن عید میلاد النبیؐ کے موقع پر یہ بھی ضروری ہے کہ ہم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر غور کریں، یتیموں اور غریبوں کو مالی معاونت فراہم کریں اور آپ کے عظیم کردار اور تعلیمات پر مکمل پیرا ہونے کی بھرپور کوشش کریں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم بلا رنگ و نسل تمام انسانوں میں محبت، بھائی چارہ، بردباری اور نیکی کو پھیلائیں، گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل نے دعا کی کہ اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، محمد عربی اور ان کی آل پر۔ پروردگار ہمیں نیکی، ہمدردی اور خیر و مدد کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مناسبت سے گورنر ہاؤس پر چراغاں

کوئٹہ (ج ن) حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کی مناسبت سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں چراغاں کرنے کا خصوصی اہتمام کیا گیا ہے، ہاؤس کے داخلی و خارجی راستے روشن کیے گئے ہیں اور گورنر ہاؤس کی مسجد کو رنگا رنگ برقی قمقموں سے سجایا گیا ہے۔ جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر گورنر ہاؤس کوئٹہ میں چراغاں کا خصوصی اہتمام ہی اتحاد و عقیدت کے جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اس بابرکت شب کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے لوگوں کو گرمجوشی سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور تعلیمات کو یاد کرنے، معاشرے میں امن، محبت، بھائی چارہ اور ہم آہنگی کو فروغ دینے میں ہمارا ساتھ دیں۔

کوئٹہ (ج ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم ولادت النبیؐ کے مبارک موقع پر تمام مسلمانوں کو مبارکباد پیش کی ہے، ایک تہنیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج کا دن صرف مسلمانوں کے لئے ہی نہیں بلکہ پوری کائنات اور انسانیت کے لئے عظیم دن ہے کہ آج حضرت محمد رحمۃ اللعالمین بن کر اس دنیا میں تشریف لائے اور ان کی آمد سے دنیا سے جہالت کی تاریکی کے خاتمے کی ابتدا ہوئی، اس مبارک دن پر نبیؐ کے اسوہ حسنہ کی مکمل پیروی، اتحاد و اتفاق اور برداشت کا جذبہ پیدا کرنے کے عزم کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ دن مسلمانوں کے لئے خاص اہمیت کا حامل ہے اور یہ ہماری خوش بختی ہے کہ ہم اس ہستی کے امتی ہیں جسے خالق کائنات نے تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا، انہوں نے کہا کہ امتی ہونے کے ناطے ہمیں اسوہ حسنہ کی مکمل پیروی کرتے ہوئے اپنے اندر اتحاد، عفو و درگزر، برداشت، مذہبی رواداری جیسے اوصاف کو مزید فروغ دینا چاہئے، انہوں نے کہا کہ حضورؐ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے اور حقیقی فلاحی معاشرہ کی تشکیل ممکن ہو سکتی ہے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم سیرت النبیؐ اور سنت رسولؐ پر عمل پیرا ہو کر اپنی دنیا و آخرت سنوار سکتے ہیں اور اس وقت امت مسلمہ کو جن مشکلات و مصائب کا سامنا ہے ان سے حضورؐ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ہی نمٹا جا سکتا ہے، وزیر اعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سیدھے رستے پر چلنے اور اپنی زندگیاں حضورؐ کے بتائے ہوئے ضابطہ حیات کے مطابق ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے اور پاکستان کو صحیح معنوں میں ایک اسلامی فلاحی مملکت اور ترقی و خوشحالی کا گہوارہ بنا دے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 17 SEP 2024

Page No. 2

وزیر بلدیات سردار سرفراز خان ڈومکی انتقال کرگئے، تدفین آج ہوگی

گورنر، وزیراعلیٰ اور صوبائی وزراء کا اظہار افسوس

دو دن قبل اچانک طبیعت خراب ہونے پر کراچی کے نجی اسپتال سے دبئی منتقل کیا گیا، جہاں خالق حقیقی سے جا ملے

مرحوم نے سیاسی اور قبائلی نظام میں ہمیشہ مثبت کردار ادا کیا، گورنر جعفر مندوخیل، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی، میر محمد صادق عمرانی کا اظہار افسوس

بختیارآباد، سبی (نمائندہ مشرق، نامہ نگار) صوبائی وزیر بلدیات سردار سرفراز خان ڈومکی مختصر علالت کے بعد کراچی کے ایک نجی اسپتال میں وفات پاگئے ہیں۔ سردار سرفراز خان ڈومکی عرصہ دراز سے گردوں اور پھیپھڑوں کے مرض میں مبتلا تھے اور پچھلے دو ہفتوں سے ان کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی تھی۔........ بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

اور انہیں دبئی لے جایا گیا بعد ازاں طبیعت بہتر ہونے کے بعد انہیں وطن واپس لایا گیا تھا دو دن قبل اچانک طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے کراچی کے ایک نجی اسپتال میں داخل کیا گیا جہاں پر سردار سرفراز چاکر خان ڈومکی کی طبیعت زیادہ بگڑنے کی وجہ سے گزشتہ رات انتقال کر گئے ہیں۔ سردار سرفراز خان ڈومکی مرحوم سردار چاکر خان ڈومکی کے بڑے فرزند تھے جو کہ سردار چاکر خان ڈومکی کی وفات کے بعد 2007 میں اقوام ڈومکی کے چیف سردار منتخب ہوگئے تھے۔ سردار سرفراز چاکر خان ڈومکی بلوچستان کے نامور شخصیت نواب محمد اکبر بگٹی کے نواسے۔ سابق سینیٹر میر نبی بخش خان ڈومکی کے داماد تھے۔ سردار سرفراز چاکر خان ڈومکی پہلی بار 2013 کے الیکشن میں بلوچستان صوبائی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے تھے۔ اس کے بعد 2018 اور 2024 میں بلوچستان کے حلقہ پی بی 8 سبی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے ٹکٹ پر رکن صوبائی اسمبلی منتخب ہوئے اور موجودہ صوبائی اسمبلی میں صوبائی وزیر بلدیات کی قلمدان ان کے پاس تھی۔ اس سے پہلے سردار سرفراز چاکر خان ڈومکی مختلف ادوار میں وہ حکومت اور اپوزیشن کا حصہ رہے ہیں اور ایس اینڈ جی اے ڈی سمیت دیگر محکموں کے صوبائی وزیر رہے ہیں۔ 2024 کے عام انتخابات میں سردار میر سرفراز چاکر ڈومکی سبی کم لہڑی پی بی 08 کی صوبائی اسمبلی کی نشست پر بھاری اکثریت سے رکن صوبائی اسمبلی منتخب ہوئے تھے سردار سرفراز چاکر خان ڈومکی کی وفات کی خبر ملک بھر میں جنگل میں آگ کی طرح پھیل گئی اور ان کے آبائی حلقے لہڑی، بختیارآباد، سبی، نصیرآباد، جعفرآباد سمیت سندھ اور بلوچستان کے متعدد شہروں میں

سوگ کا سماں ہے اور مختلف شہروں میں کاروباری مراکز بند ہیں۔ اس سے قبل بلوچستان کی پہلی صوبائی اسمبلی کے عام انتخابات جو کہ 1970 میں ہوئے تھے سردار سرافراز چاکر خان ڈومکی کے والد مرحوم سردار چاکر خان ڈومکی نے سابق وزیراعظم پاکستان مرحوم میر ظفر اللہ خان جمالی کو شکست دے کر رکن صوبائی اسمبلی منتخب ہوئے تھے۔

جشن عید میلاد النبیؐ پر ہمیں نبی کریمؐ کی تعلیمات پر عمل کرنیکا عہد کرنا ہوگا

گورنر، وزیراعلیٰ

محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات سے آج بھی ہماری زندگی نیکی اور تقویٰ سے معمور ہوسکتی ہے، جعفرخان مندوخیل

حضرت محمد رحمتہ اللعالمین بن کر دنیا میں تشریف لائے اور ان کی آمد سے جہالت کی تاریکی کے خاتمے کی ابتدا ہوئی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے عید میلادالنبی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ ہم بحیثیت مسلمان 12 ربیع الاول کے اس بابرکت دن کو پوری انسانیت کے عظیم ترین پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کی یاد مناتے ہیں۔ وہ تمام انسانوں کیلئے تاقیامت رحمت العالمین اور مشعل راہ ہیں. محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات سے آج بھی ہماری زندگی نیکی اور تقویٰ سے معمور ہوسکتی ہے. ملت اور امت کو درپیش مسائل ومشکلات سے چھٹکارا پانے کیلئے ان کی زندگی ہی ہم سب کیلئے روشن ماڈل ہے۔ انکی شفقت، حکمت........ بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

اور قیادت نے دنیا کو وحدانیت، سماجی انصاف اور دیرپا امن کی جانب مدد و رہنمائی کی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ دنیا کے تمام مسلمانوں میں مکمل اتحاد، اتفاق اور یکجہتی پیدا فرمائے تاکہ ایک ملت واحدہ کیطرح متحد ہو جائیں. جشن عید میلادالنبی کے موقع پر یہ بھی ضروری ہے کہ ہم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر غور کریں، یتیموں اور غریبوں کو مالی معاونت فراہم کریں اور آپ کے عظیم کردار اور تعلیمات پر مکمل پیرا ہونے کی بھرپور کوشش کریں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم بلا رنگ و نسل تمام انسانوں میں محبت، بھائی چارہ، بردباری اور نیکی کو پھیلائیں، گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے دعا کی کہ اللہ کی رحمتیں نازل ہوں محمد عربی اور ان کی آل پر۔ پروردگار ہمیں نیکی، ہمدردی اور خیر و مدد کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے - دریں اثناء۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم ولادت النبی کے مبارک موقع پر تمام مسلمانوں کو مبارکباد پیش کی ہے، اپنے ایک تہنیتی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ آج کا دن صرف مسلمانوں کے لئے ہی نہیں بلکہ پوری کائنات اور انسانیت کے لئے عظیم دن ہے کہ آج حضرت محمد رحمتہ اللعالمین بن کر اس دنیا میں تشریف لائے اور ان کی آمد سے دنیا

سے جہالت کی تاریکی کے خاتمے کی ابتدا ہوئی، اس مبارک دن پر نبی کے اسوہ حسنہ کی مکمل پیروی، اتحاد واتفاق اور برداشت کا جذبہ پیدا کرنے کے عزم کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ دن مسلمانوں کے لئے خاص اہمیت کا حامل ہے اور یہ ہماری خوش بختی ہے کہ ہم اس ہستی کے امتی ہیں جسے خالق کائنات نے تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا، انہوں نے کہا کہ امتی ہونے کے ناطے ہمیں اسوہ حسنہ کی مکمل پیروی کرتے ہوئے اپنے اندر اتحاد، عفو و درگزر، برداشت، مذہبی رواداری جیسے اوصاف کو مزید فروغ دینا چاہئے، انہوں نے کہا کہ حضور کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوکر دنیا وآخرت میں کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے اور حقیقی فلاحی معاشرہ کی تشکیل ممکن ہوسکتی ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم سیرت النبی اور سنت رسول پر عمل پیرا ہوکر اپنی دنیا وآخرت سنوار سکتے ہیں اور اس وقت امت مسلمہ کو جن مشکلات ومصائب کا سامنا ہے ان سے حضور کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوکر ہی نمٹا جاسکتا ہے، وزیراعلیٰ نے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سیدھے رستے پر چلنے اور اپنی زندگیاں حضور کے بتائے ہوئے ضابطہ حیات کے مطابق ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے، اور پاکستان کو صحیح معنوں میں ایک اسلامی فلاحی مملکت اور ترقی وخوشحالی کا گہوارہ بنادے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس سنچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 275 | منگل، 12 ربیع الاول، 17 ستمبر 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ گورنر

نبی کریمؐ کی تعلیمات کی پیروی میں دنیا و آخرت کی کامیابی ہے

آج کا دن پوری کائنات کیلئے عظیم دن ہے، نبی کریم کی آمد سے جہالت کی تاریکیاں ختم ہوئیں، میر سرفراز بگٹی

اس مبارک موقع پر آپ کے اسوہ حسنہ پر مکمل عمل اور اتحاد و اتفاق کا جذبہ پیدا کرنے کے عزم کی ضرورت ہے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور گورنر جعفر خان مندوخیل نے یوم ولادت النبی کے مبارک موقع پر تمام مسلمانوں کو مبارکباد پیش کی ہے، اپنے تہنیتی پیغامات میں انہوں نے کہا ہے کہ آج کا دن صرف مسلمانوں کے لئے ہی نہیں بلکہ پوری کائنات اور انسانیت کے لئے عظیم دن ہے کہ آج حضرت محمد رحمۃ العالمین بن کر اس دنیا میں تشریف لائے اور ان کی آمد سے دنیا سے جہالت کی تاریکی کے (باقی صفحہ 5 نمبر 4)

خاتمے کی ابتدا ہوئی، اس مبارک دن پر نبی کے اسوۃ حسنہ کی مکمل پیروی، اتحاد و اتفاق اور برداشت کا جذبہ پیدا کرنے کے عزم کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن مسلمانوں کے لئے خاص اہمیت کا حامل ہے اور یہ ہماری خوش بختی ہے کہ ہم اس ہستی کے امتی ہیں جسے خالق کائنات نے تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا، انہوں نے کہا کہ امتی ہونے کے ناطے ہمیں اسوۃ حسنہ کی مکمل پیروی کرتے ہوئے اپنے اندر اتحاد، عفو و درگزر، برداشت، مذہبی رواداری جیسے اوصاف کو مزید فروغ دینا چاہیے، انہوں نے کہا کہ حضور کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے اور حقیقی فلاحی معاشرہ کی تشکیل ممکن ہو سکتی ہے، انہوں نے کہا کہ ہم سیرت النبی اور سنت رسول پر عمل پیرا ہو کر اپنی دنیا و آخرت سنوار سکتے ہیں اور اس وقت امت مسلمہ کو جن مشکلات و مصائب کا سامنا ہے ان سے حضور کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ہی نمٹا جا سکتا ہے، انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سیدھے رستے پر چلنے اور اپنی زندگیاں حضور کے بتائے ہوئے ضابطہ حیات کے مطابق ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے، اور پاکستان کو صحیح معنوں میں ایک اسلامی فلاحی مملکت اور ترقی و خوشحالی کا گہوارہ بنا دے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد حیدر امین

جلد 79 | منگل 7 ستمبر 2024ء 12 ربیع الاول 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 256

حضور پاکؐ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ہی فلاحی معاشرہ کی تشکیل ممکن ہو سکتی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

آج کے دن حضرت محمدؐ رحمتہ اللعالمین بن کر اس دنیا میں تشریف لائے اور ان کی آمد سے دنیا سے جہالت کی تاریکی کے خاتمے کی ابتدا ہوئی

نبیؐ کے اسوہ حسنہ کی مکمل پیروی، اتحاد و اتفاق اور برداشت کا جذبہ پیدا کرنے کے عزم کی ضرورت ہے یہ دن مسلمانوں کے لئے خاص اہمیت کا حامل ہے

کوئٹہ (اے این این) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم ولادت النبی کے مبارک موقع پر تمام مسلمانوں کو مبارکباد پیش کی ہے، اپنے ایک تہنیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ آج کا دن صرف مسلمانوں کے لئے ہی نہیں بلکہ پوری کائنات اور انسانیت کے لئے عظیم دن ہے کہ آج کے دن حضرت محمدؐ رحمتہ اللعالمین بن کر اس دنیا میں تشریف لائے اور ان کی آمد سے دنیا سے جہالت کی تاریکی کے خاتمے کی ابتدا ہوئی، اس مبارک دن پر نبی کے اسوہ حسنہ کی مکمل پیروی، اتحاد واتفاق اور برداشت کا جذبہ پیدا کرنے کے عزم کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ دن مسلمانوں کے لئے خاص اہمیت کا حامل ہے اور یہ ہماری خوش بختی ہے کہ ہم اس ہستی کے امتی ہیں جسے خالق کائنات نے تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا، انہوں نے کہا کہ امتی ہونے کے ناطے ہمیں اسوہ حسنہ کی مکمل پیروی کرتے ہوئے اپنے اندر اتحاد، عفو و درگزر، برداشت، مذہبی رواداری جیسے اوصاف کو مزید فروغ دینا چاہئے، انہوں نے کہا کہ حضور کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے اور حقیقی فلاحی معاشرہ کی تشکیل ممکن ہو سکتی ہے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم سیرت النبی اور سنت رسول پر عمل پیرا ہو کر اپنی دنیا و آخرت سنوار سکتے ہیں اور اس وقت امت مسلمہ کو جن مشکلات و مصائب کا سامنا ہے ان سے حضور کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ہی نمٹا جا سکتا ہے، وزیر اعلیٰ نے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سیدھے رستے پر چلنے اور اپنی زندگیاں حضور کے بتائے ہوئے ضابطہ حیات کے مطابق ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے، اور پاکستان کو صحیح معنوں میں ایک اسلامی فلاحی مملکت اور ترقی وخوشحالی کا گہوارہ بنا دے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Rs: 3

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 862 QUETTA Tuesday September 17, 2024 /Rabi ul Awal 12, 1446

Balochistan minister Sarfaraz Domki loses battle to illness

PM, President, CM Balochistan condole minister's passing

Staff Report

QUETTA: Sardar Sarfaraz Chakar Domki, Balochistan's Provincial Minister for Local Government and Rural Development, passed away on Monday in Karachi after battling lung and kidney disease. He was 55.

Sarfaraz had been undergoing treatment at a private hospital for the past 10 days. His death was confirmed by his family, who shared that the minister had been in critical condition prior to his passing.

Prime Minister Shehbaz Sharif expressed his deep sorrow, describing Sarfaraz as a seasoned politician whose death leaves Balochistan politics bereft of an intellectual leader.

"We share the grief of his family," the prime minister remarked. He also prayed for strength for the bereaved family.

President Asif Ali Zardari also conveyed his condolences, highlighting Sarfaraz's significant contributions to Balochistan's political landscape. The president praised his political service and offered prayers for the departed soul.

Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has expressed profound grief. In a statement, Bugti described Sarfaraz as a wise and trustworthy politician, as well as an influential tribal leader.

The Chief Minister highlighted Sarfaraz's positive role in shaping Balochistan's political and tribal landscape, noting his active participation as a key member of the current Balochistan Cabinet.

Bugti extended his sympathies to Domki's family, assuring them of his support during this difficult time. He said that Domki was a reliable politician and tribal figure. The CM said that the deceased always played a positive role in the political and tribal system of Balochistan saying that his services would be remembered in the province. Balochistan Chief Minister also prayed Allah Almighty to rest the departed soul in eternal abode with peace and granting courage to bereaved family members.

Sarfaraz Domki, who was the chief of the Domki tribe, secured 27,677 votes in the 2024 Balochistan Assembly elections as a PPP-P candidate. His political career spanned several key positions, including serving as the Provincial Minister for Labour and Management from 2018 to 2023. He also briefly held the post of Provincial Minister for Culture, Archives, and Tourism in 2018.

Sarfaraz had remained a prominent figure in Balochistan's politics since 2013, and his passing marks the end of an influential era for the province. Funeral prayer will be offered at his native town Bakhtiyar Abad.

It should be noted that the Domki family has been elected as members of the provincial assembly every time from 1970 to 2024 and is the only Domki family in Balochistan which has been undefeated till date and the constituency of the Domki family in Balochistan is considered as their legacy. According to family sources, the body of Sardar Sarfraz Chakar Khan Domki will be taken from Karachi to his native city of Lahri today (Tuesday), where he will be buried in his native graveyard after performing his funeral prayers.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 SEP 2024

Page No. 6

علماء و مشائخ فرقہ واریت نفرتوں اور دہشتگردی کے خاتمہ کیلئے مثبت کردار ادا کریں، صوبائی وزراء

بلوچستان میں سی پیک جیسے اہم منصوبے ملک دشمن قوتوں کو برداشت نہیں ہو رہے، بخت محمد کاکڑ، صادق عمرانی، میر خالد سلطان و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بخت محمد کاکڑ، صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے علماء و مشائخ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ علماء و مشائخ عظام ملک میں بڑھتی ہوئی نفرتوں و فرقہ واریت اور دہشت گردی جیسی لعنت کے خاتمے کیلئے حکومت کا ساتھ دیں تاکہ ملک میں بڑھتی ہوئی بے چینی کا خاتمہ ہو سکے، علماء و مشائخ وارث انبیاء کا درجہ رکھتے ہیں، قائم مقام ناظم جماعت اہل سنت پاکستان کے مرکزی [illegible] سلطان، علامہ طیب قریشی [illegible] علامہ منصور علی [illegible] گیلانی، علامہ صاحب اللہ [illegible] نعمت اللہ [illegible] جماعت اسلامی کے [illegible] رہنما فیصل قیوم [illegible] خلیل بشیر [illegible] سابق صوبائی وزیر [illegible] فیصل داؤد [illegible] صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی، پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی، مولانا عبدالمجید جتک، مولانا حفیظ اللہ [illegible] و دیگر علماء کرام و مشائخ عظام نے کانفرنس سے خطاب میں کہا کہ پاکستان کی ترقی بلوچستان سے وابستہ ہے بلوچستان میں سی پیک جیسے اہم منصوبے ملک دشمن قوتوں کو برداشت نہیں ہو رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ نہ صرف آج بلوچستان بلکہ ملک بھر میں اسلام دشمن اور ملک دشمن قوتیں فرقہ واریت اور نفرتیں پھیلا کر بھائی کو بھائی سے دست گریباں کیا جا رہا ہے اور دہشت گردی کے نام پر بے گناہ لوگوں کا خون بہایا جا رہا ہے۔ علماء کرام اور مشائخ عظام ایسی نازک صورتحال میں حکومت کا ساتھ دیں تاکہ صوبے میں نفرتیں کم ہوں اور یہاں کا احساس محرومی ختم ہو، مقررین نے کہا کہ سی پیک کی صورت میں ہونے والے میگا پروجیکٹس کامیابی سے مکمل ہوں، گوادر پورٹ چلنے سے بلوچستان کا شمار بھی انٹرنیشنل سطح پر ہوگا، آج ملک دشمن قوتیں اور اسلام دشمن قوتیں صوبے میں اس لئے فرقہ واریت اور نفرتوں کو عام کر کے اپنے مکروہ عزائم میں کامیاب ہونا چاہتی ہیں تاکہ پاکستان ترقی یافتہ ممالک کی صفوں میں شامل نہ ہو، بلوچستان میں اسطرح ایک دوسرے کے خلاف نفرتیں اور تعصب رہے اور یہاں کے نوجوانوں میں ہمیشہ کی طرح احساس محرومی رہے۔ مقررین نے کہا کہ علماء مشائخ آگے بڑھیں اور ملک بھر سمیت بلوچستان میں فرقہ واریت کی آڑ میں جو خون کی ہولی کھیلی جا رہی ہے اس کو روکیں تاکہ بلوچستان میں نفرتیں پھیلا کر جو ایک دوسرے کو دست و گریباں کیا جا رہا ہے اسکا خاتمہ ہو سکے۔ مقررین نے کہا کہ پاکستان اسلام کے نام پر معرض وجود میں آیا ہے اور قیامت تک اسی طرح قائم و دائم رہے گا۔

نبی کریم تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجے گئے، سردار کھیتران

آج کا دن قرآن و سنت کی تعلیمات پر عمل کرنے کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے، صوبائی وزیر کا پیغام

کوئٹہ (ن ن) صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی سردار عبدالرحمن کھیتران نے 12 ربیع الاول کے موقع پر امت مسلمہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم حضرت محمد ﷺ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔ آپ کا اسوہ حسنہ رہتی دنیا تک قائم رہے گا۔ جس میں امت کیلئے مکمل رہنمائی اور ہدایت موجود ہے۔ صوبائی وزیر نے عید میلاد النبی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ حضرت محمد ﷺ کا کردار اور تعلیمات پوری زندگی کا احاطہ کرتی ہیں۔ آپ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر معاشرے سے ظلم، زیادتی، ناانصافی اور برائی کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نبی اکرم حضرت محمد ﷺ کی محبت کا تقاضا ہے کہ ہم اپنے اختلافات کو مفاہمت حکمت عملی کی روشنی میں حل کریں، آج کا دن امت مسلمہ کو قرآن و سنت کی تعلیمات پر حقیقی معنوں میں عمل پیرا ہونے کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے اور ہمیں اس عزم کا اعادہ کرنا ہے کہ اپنی زندگیوں کو نبی آخر الزماں کی تعلیمات کے مطابق بسر کریں۔

معیاری تعلیم کا فروغ حکومت کی اولین ترجیح ہے، راحیلہ درانی

بلوچستان کے سکولوں سے باہر بچوں کے مسئلے اور تعلیم تک رسائی اور معیار کا فرق دور کرنے کی اشد ضرورت ہے

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ صوبے میں معیاری تعلیم کا فروغ ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے ہماری بھرپور کوشش ہے کہ کوئی بھی بچہ اسکول سے باہر نہ ہو اور بلوچستان میں تعلیم کے شعبے پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے آفس میں مسلم لیگ ن بلوچستان کے سینئر رہنماؤں میر زمان لہڑی، میر نثار بلوچ اور سابق ناظم جاوید احمد خان سے ملاقات میں کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبے کے عوام کے لیے معیاری تعلیم تک مساوی رسائی پیدا کرنے کے لیے اہم کردار ادا کر رہے ہیں بلوچستان کے سکولوں سے باہر بچوں کے مسئلے اور تعلیم تک رسائی اور معیار کے وسیع فرق کو ہنگامی بنیادوں پر دور کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے وزارت تعلیم کا قلمدان ایک چیلنج سمجھ کر قبول کیا ہے ہمیں ایک قومی تعلیمی فریم ورک بنانے کے لیے ایک جامع منصوبے پر کام کرنے کی ضرورت ہے جس کے تحت وفاق اور صوبے کے برابر اسٹیک ہولڈر ہوں اور بلوچستان میں معیاری تعلیم تک رسائی بڑھانے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ اس موقع مسلم لیگ ن کے سینئر رہنماؤں نے صوبائی وزیر تعلیم کا شکریہ ادا کیا انہوں نے ہر وقت پارٹی کے سینئر رہنماؤں اور کارکنوں کو وقت دیا ہے مسلم لیگ ن کے سینئر رہنماؤں نے تعلیمی میدان میں ان کے انقلابی اقدامات اور کاوشوں کو سراہا اور محکمہ تعلیمی اصلاحات کے تناظر میں راحیلہ حمید خان درانی کے ویژن کی تعریف کی اور صوبے میں تعلیم کے حوالے سے کوششوں کو قابل قدر بھی قرار دیا۔

صوبائی وزیر بلدیات سردار سرفراز ڈومکی انتقال کر گئے

انتقال کی خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی، آج آبائی قبرستان میں سپرد خاک کیا جائیگا

ان کی کمی ہمیشہ محسوس کی جاتی رہیگی، وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ، نواب مگسی، صوبائی وزراء و دیگر کا اظہار غم

سبی (نامہ نگار) سبی کے رکن صوبائی اسمبلی و صوبائی وزیر بلدیات بلوچستان سردار سرفراز چاکر ڈومکی طویل علالت کے بعد کراچی میں انتقال کر گئے، انتقال کی خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی، بلوچستان، سندھ، پنجاب، خیبر پشتونخوا سے اقوام ڈومکی اور مختلف شخصیات کی لہڑی آمد کا سلسلہ جاری ہے، جونیئر سردار میر کوہیار خان ڈومکی، میر درک خان ڈومکی اور جونیئر سردار میر چاکر خان ڈومکی کی بیرون ملک سے آبائی شہر لہڑی پہنچنے کے بعد 17 ستمبر کو (آج) آبائی قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا۔ سردار چاکر خان ڈومکی کی 2007 میں وفات کے بعد سرفراز چاکر خان ڈومکی کو ڈومکی قبیلے کا سردار منتخب کیا گیا تھا جو طویل علالت کے بعد گزشتہ روز انتقال کر گئے۔ علاج کی غرض سے وہ دبئی کراچی اور اسلام آباد کے ہسپتالوں میں بھی زیر علاج رہے اور اب بھی کراچی کے نجی ہسپتال میں زیر علاج تھے۔ سردار سرفراز چاکر ڈومکی سبی/لہڑی سے مسلسل تین بار ایم پی اے منتخب ہوئے 2024 کے الیکشن میں وہ پیپلز پارٹی کے ٹکٹ پر بھاری اکثریت سے رکن صوبائی اسمبلی منتخب ہوئے تھے اور موجودہ حکومت میں صوبائی وزیر بلدیات تھے۔ اس سے قبل بھی وہ حکومت اور اپوزیشن کا حصہ رہے اور ایس اینڈ جی اے ڈی سمیت دیگر محکموں کے وزیر رہے۔ سردار سرفراز چاکر خان ڈومکی شہید نواب محمد اکبر بگٹی کے نواسے، سردار زادہ میر بختیار خان ڈومکی، سردار زادہ میر حیر بیار خان ڈومکی، سردار زادہ میر بجار خان ڈومکی کے بھائی، جونیئر سردار میر کوہیار خان ڈومکی، سردار زادہ میر دینار خان ڈومکی کے والد، میر درک خان ڈومکی، جونیئر سردار میر چاکر خان ڈومکی کے چچا، سابق نگران وزیر اعلیٰ میر علی مردان ڈومکی، سینیٹر میر دوستین خان ڈومکی، سابق وفاقی وزیر میر حسن ڈومکی کے کزن تھے۔ سردار سرفراز چاکر ڈومکی کی وفات کی خبر جنگل کے آگ کی طرح پھیل گئی، بلوچستان، سندھ، پنجاب، خیبر پشتونخوا سے اقوام ڈومکی، مختلف قبائلی و سیاسی اور عمائدین لہڑی آنا شروع ہو گئے ہیں۔ سردار سرفراز خان ڈومکی کے بڑے فرزند جونیئر سردار میر کوہیار خان ڈومکی، بھتیجا میر درک خان ڈومکی اور جونیئر سردار میر چاکر خان ڈومکی جو اس وقت بیرون ملک ہیں، پاکستان کے لئے روانہ ہو گئے ہیں اور کل لہڑی پہنچ جائیں گے۔ ان کی آمد کے بعد آج 17 ستمبر کو انہیں آبائی قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا۔ وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزراء، ایم پی ایز، ایم این ایز، سینیٹرز اور دیگر سیاسی اور مذہبی شخصیات نے سردار سرفراز چاکر ڈومکی کی وفات کو عظیم سانحہ قرار دیتے ہوئے اظہار تعزیت کیا ہے۔ صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے سردار سرفراز چاکر ڈومکی کے انتقال پر انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تعمیر و ترقی خوشحالی میں سردار سرفراز ڈومکی کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ سردار سرفراز چاکر خان ڈومکی کی وفات سے بلوچستان ایک باصلاحیت سیاست دان سے محروم ہو گیا۔ سینئر سیاست دان سابق گورنر/وزیر اعلیٰ نواب ذوالفقار مگسی نے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سردار سرفراز ڈومکی نے قبائلی اور سیاسی نظام میں بھرپور کردار ادا کیا ان کی وفات سے گہرا صدمہ پہنچا نواب مگسی نے مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔ صوبائی وزیر زراعت علی مدد جتک نے کہا کہ سردار سرفراز سنجیدہ ملنسار اور سنجیدہ سوچ رکھنے والے سیاستدان تھے مرحوم نے صوبائی وزیر اور قبائلی سربراہ کی حیثیت سے ہمیشہ مثبت انداز میں کام کیا ان کی کمی ہمیشہ محسوس کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر بلدیات سردار سرفراز چاکر خان ڈومکی کے انتقال پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم ایک زیرک و معتبر سیاستدان اور قبائلی شخصیت تھے جنہوں نے بلوچستان کے سیاسی اور قبائلی نظام میں ہمیشہ مثبت کردار ادا کیا اپنے جاری تعزیتی بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمارے پارلیمانی ساتھی سردار سرفراز چاکر ڈومکی موجودہ بلوچستان کابینہ کے متحرک رکن تھے جن کی اچانک رحلت بہت بڑا صدمہ ہے بلوچستان ایک سنجیدہ اور مخلص سیاستدان سے محروم ہو گیا۔ غم و دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ ہیں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما سابق وزیر اعلیٰ نواب ثناء اللہ زہری، سابق وفاقی وزیر سردار یار محمد رند، صوبائی مشیر برائے کھیل اینڈ امور نوجوانان مینا مجید، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ بخت محمد کاکڑ، صوبائی وزیر آبپاشی صادق عمرانی، وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ، مشیر برائے صنعت و حرفت میر علی حسن زہری، مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ بلیدی، رکن اسمبلی شہناز عمرانی، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند اور رکن اسمبلی حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے صوبائی وزیر بلدیات و ڈومکی قبیلے کے سربراہ سردار سرفراز چاکر خان ڈومکی کے انتقال پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سردار سرفراز چاکر ڈومکی سنجیدہ قد آور ملنسار اور قبائلی شخصیت تھے جن کی کمی ہمیشہ رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ سردار سرفراز چاکر ڈومکی کے انتقال سے دلی صدمہ پہنچا غم اور دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated: 17 SEP 2024

Page No. 7

سیف سٹی پروجیکٹ عوام کیلئے تحفظ کا باعث ہوگا، معظم جاہ انصاری

کیمروں کی تعداد میں اضافہ اور دوسرے فیز پر پیشرفت تیز کرنے کیلئے اقدامات کئے جائیں' آئی جی پولیس کی زیر صدارت اجلاس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے کہا ہے کہ کوئٹہ سیف سٹی پراجیکٹ کا بنیادی مقصد امن وامان کے قیام اور عوام کے تحفظ کو یقینی بنانا اور جدید ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کوئٹہ میں سیکورٹی اور نگرانی کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیف سٹی سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا جس میں ڈی آئی جی کوئٹہ اعتزاز احمد گورایا، اے آئی جی آپریشن محمد عاصم، پراجیکٹ ڈائریکٹر سیف سٹی طارق بزنجو سمیت دیگر نے شرکت کی۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر سیف سٹی نے آئی جی پولیس بلوچستان کو پراجیکٹ کے مختلف شعبہ جات اور کام کی نوعیت پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں دیگر ترقیاتی پراجیکٹس کی وجہ سے کوئٹہ سیف سٹی کے فیڈنگ فائبر کٹ جاتے ہیں جس کی وجہ سے اندرون شہر یا مختلف انٹری پوائنٹس کی فیڈز میں خلل پڑ جاتا ہے اور بسا اوقات مانیٹرنگ متاثر ہو جاتی ہے جس کے لئے کوئٹہ سیف سٹی پراجیکٹ کی ٹیم ان کیمروں کو دوبارہ بحال کرنے کے لئے مسلسل کوشاں رہتی ہے۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ سیف سٹی پراجیکٹ کے تحت نگرانی کیمروں کی تعداد مزید بڑھانے کے لئے دوسرے فیز پر پیش رفت تیز کرنے کے لئے اقدامات کریں۔ بلائینڈ اسپاٹس اور زیادہ جرائم والے علاقوں میں کوریج کو وسعت دی جائے تاکہ باقی ماندہ فیڈز کے ذریعے اہداف کو حاصل کیا جاسکے۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے ہدایت کی کہ تمام سرویلنس فیڈز اور ہنگامی خدمت کو مربوط کرنے کے لئے پولیس کے دیگر مواصلاتی نظام کو بھی جلد از جلد پراجیکٹ سے منسلک کیا جائے اور مصنوعی ذہانت کے ذریعے ریئل ٹائم مانیٹرنگ کے نظام کو فعال کرتے ہوئے پراجیکٹ کے ثمرات کو مزید نمایاں کیا جائے۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے سیف سٹی پراجیکٹ کی مجموعی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پراجیکٹ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی صلاحیتوں میں اضافہ کررہا ہے تاہم اس میں مزید بہتری کی گنجائش موجود ہے۔

بلوچستان، رواں برس کوئلہ کانوں میں حادثات سے 52 محنت کش لقمہ اجل بنے

بلوچستان میں کوئلے کی تقریباً 400 کانیں موجود ہیں، جہاں 13 سے 34 برس کی عمر کے کم وبیش ایک لاکھ کان کن کام کرتے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ معدنیات کے اعداد و شمار کے مطابق رواں سال کے پہلے 7 ماہ میں بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں مجموعی طور پر 26 حادثات میں 52 کان کن جاں بحق جب کہ 10 زخمی ہوئے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق کوئٹہ، ہرنائی اور دکی کی کوئلہ کانوں میں سب سے زیادہ حادثات ہوئے۔ ایک رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں کوئلے کی تقریباً 400 کانیں موجود ہیں، جہاں 13 سے 34 برس کی عمر کے کم وبیش ایک لاکھ کان کن کام کرتے ہیں، جب کہ صرف 12 ہزار کان کن رجسٹرڈ ہیں۔ یہ کانیں ہرنائی، سورینج، دکی، مچ اور چمالانگ وغیرہ میں واقع ہیں، پاکستان کوئلے کے ذخائر کے لحاظ سے دُنیا کا ساتواں بڑا ملک ہے، ملککے چاروں صوبوں میں 185.175 ارب ٹن کے وسیع ذخائر موجود ہیں اور بلوچستان کے پہاڑوں سے نکلنے والے کوئلے کا شمار بہترین کوئلے میں ہوتا ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق، بلوچستان کے علاقے، چمالانگ میں کوئلے کا 60 کلومیٹر طویل اور 20 کلومیٹر وسیع ذخیرہ موجود ہے، جس کی مالیت اربوں روپے ہے۔ انگریزوں نے 1923ء میں ایک "مائن ایکٹ" بنایا تھا۔ یہ قانون کم وبیش ایک صدی بعد بھی اپنی اصل شکل میں برقرار ہے، لیکن اس پر پوری طرح عمل درآمد نہیں ہوتا۔ مذکورہ ایکٹ کے تحت، کان کا داخلی راستہ 6X7 فٹ چوڑا ہونا چاہیے، لیکن رقم بچانے کی خاطر اس بات کا خیال نہیں رکھا جاتا، پاکستان میں کوئلے کی کانیں موت کی وادیاں بن چکی ہیں۔ پاکستان کے بعض علاقوں میں کوئلے کی وسیع وعریض کانیں موجود ہیں، جہاں سے حفاظتی تدابیر اختیار کیے بغیر روایتی طریقوں سے کوئلہ نکالا جاتا ہے، جس کے نتیجے میں مزدوروں کی ہلاکت معمول بن چکی ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 SEP 2024 Page No. 8

الیکشن ٹریبونل ون نے پی بی-45 سے کامیابی کالعدم قرار دیدی

سپریم کورٹ کا پی بی 36 قلات میں دوبارہ پولنگ کا حکم

جسٹس عبد اللہ بلوچ پر مشتمل بینچ کا پی بی، 45 کوئٹہ کے 15 پولنگ اسٹیشنز میں دوبارہ پولنگ کا حکم

الیکشن عذرداری کیس میں کوئٹہ سے جمعیت کے امیدوار میر عثمان پرکانی کی درخواست پر محفوظ فیصلہ جاری

کوئٹہ (خ ن، این این آئی) بلوچستان ہائیکورٹ کے الیکشن ٹریبونل اکے ... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

جج جسٹس عبد اللہ بلوچ پر مشتمل بینچ میں الیکشن عزرداری کیس حلقہ پی بی-45 کوئٹہ سے میر عثمان پرکانی کی جانب سے انتخابی عذرداری کیس برخلاف علی مدد جتک کامیاب امیدوار کا محفوظ فیصلہ سناتے ہوئے معزز ٹریبونل نے 15 پولنگ اسٹیشنز میں دوبارہ پولنگ کا حکم سنادیا۔ بلوچستان ہائیکورٹ کے الیکشن ٹریبونل اکے جج جسٹس عبد اللہ بلوچ پر مشتمل بینچ میں الیکشن عزرداری کیس حلقہ پی بی-45 کوئٹہ سے جمیعت علمائے اسلام کے امیدوار میر عثمان پرکانی کی جانب سے پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن وکامیاب امیدوار میر علی مدد جتک (صوبائی وزیر زراعت) کے خلاف دائر کردہ انتخابی عذرداری کیس کا محفوظ فیصلہ سنا دیا، جسکے مطابق معزز ٹریبونل نے تمام گواہان کی بیانات اور ریکارڈ کی جانچ پڑتال کرنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچا کہ مدعی کی جانب سے دائر کردہ الیکشن پٹیشن کو منظور کرتے ہوئے صوبائی وزیر علی مدد جتک کی کامیابی کالعدم قرار دے دیا حلقہ پی بی 45 کوئٹہ کے 15 پولنگ اسٹیشنز میں دوبارہ انتخابات کرانے کا حکم۔ علی مدد جتک کی رکنیت ختم ہونے کے ساتھ ساتھ انکی وزارت کا قلمدان بھی واپس لیا جائیگا، مدعی کی جانب سے کیس کی پیروی قاضی نجیب الرحمن اور محمد راشد ایوب، ایڈوکیٹ نے جبکہ میر علی مدد جتک کی جانب سے کیس کی پیروی انکے وکلاء ڈاکٹر بحرام ترین اور جمیل احمد باب، ایڈوکیٹ نے کیا۔

تحقیقاتی کمیٹی نے رپورٹ پیش کر دی

سائنس کالج میں آتشزدگی واقعہ میں تمام ریکارڈ محفوظ رہا، ایڈیشنل سیکرٹری کالجز

آگ لگنے کی بنیادی وجہ شارٹ سرکٹ ہے، سائنس کالج میں وقوعہ کے روز آگ رات 2 سے ڈھائی بجے کے درمیان لگی

کالج میں موجود چوکیدار کو جب آگ کا پتہ چلا اور پولیس کنٹرول کو اطلاع کے 15 منٹ بعد فائر بریگیڈ کا عملہ پہنچ چکا تھا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایڈیشنل سیکرٹری کالجز جہانزیب مندوخیل، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد اور پرنسپل سائنس کالج محمد عظمت نے سائنس کالج میں آتشزدگی واقعہ سے متعلق تحقیقات کے لئے قائم کی جانے والی کمیٹی کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آتشزدگی سے کالج کا تمام ریکارڈ محفوظ رہا جبکہ سائنس کالج میں آگ لگنے کی بنیادی وجہ شارٹ سرکٹ ہے۔ ان خیالات کا اظہار .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے سوموار کو سائنس کالج میں تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ میڈیا کو پیش کرتے ہوئے پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔ جہانزیب مندوخیل، ڈپٹی کمشنر سعد بن اسد پرنسپل محمد عظمت نے کہا کہ سائنس کالج میں وقوعہ کے روز آگ رات 2 سے ڈھائی بجے کے درمیان لگی اور کالج میں موجود چوکیدار کو جب آگ کا پتہ چلا اور پولیس کنٹرول کو ملنے والی آگ کی اطلاع کی 15 منٹ بعد فائر بریگیڈ کا عملہ جائے

INTEKHAB QUETTA

وفاق اور صوبائی حکومتوں سے سالانہ ترقیاتی پلان کی سمری طلب

حکومتیں پیسے ضرور خرچ کریں لیکن شفافیت ہونی چاہیے ترقیاتی اسکیمز انفرادی شخصیات کی بنیاد پر نہ چلائی جائیں، چیف جسٹس

ضیاء الحق نے اراکین اسمبلی اور سینیٹرز کے لیے ترقیاتی فنڈز کے نام پر پیسے دینے کی روایت شروع کی ریمارکس

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے وفاق اور صوبائی حکومتوں سے سالانہ ترقیاتی پلان کی سمری طلب کرلی۔ وفاق اور چاروں صوبوں میں ترقیاتی فنڈز کے معاملے سے متعلق کیس میں عدالت نے بلاک مختص کردہ اسکیمز یا امبریلا اسکیمز کی تفصیلات بھی طلب کر لیں۔ عدالت نے حکم دیا کہ حالیہ منظور شدہ بجٹ کی سالانہ ترقی پلان سمری فنانس سیکریٹری یا چیف سیکریٹری کے دستخط سے پیش کیے جائیں۔ چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ نے ریمارکس دیے کہ ہم عوامی پیسے کے تحفظ کے تناظر میں کیس سن رہے ہیں، حکومتیں پیسے ضرور خرچ کریں لیکن شفافیت ہونی چاہیے جس کا مطلب یہ ہے کہ ترقیاتی اسکیمز انفرادی بقیہ نمبر 37 صفحہ 5 پر

شخصیات کی بنیاد پر نہ چلائی جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 SEP 2024

Page No. 9

سائنس کالج آتشزدگی شارٹ سرکٹ کا نتیجہ، ریکارڈ محفوظ رہا، تحقیقاتی کمیٹی

نقصانات کا تخمینہ لگایا جارہا ہے جلد پی سی ون تیار کرکے محکمہ خزانہ کو ارسال کیا جائے گا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سائنس کالج کوئٹہ میں آتشزدگی کی تحقیقات کیلئے قائم کمیٹی کے ممبران نے کہا ہے کہ کالج میں آتشزدگی کا واقعہ شارٹ سرکٹ کے باعث پیش آیا، جس سے اکیڈمک بلاک متاثر ہوا تاہم آتشزدگی کے نتیجے میں کالج کا ریکارڈ اور کلاس رومز کا فرنیچر محفوظ رہا، آگ سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ لگایا جارہا ہے جلد پی سی ون تیار کرکے محکمہ خزانہ کو ارسال کیا جائے گا، یہ بات سائنس کالج کوئٹہ میں آتشزدگی کی تحقیقات کیلئے قائم کمیٹی کے ممبران ایڈیشنل سیکرٹری کالجز جہانزیب مندوخیل، پرنسپل سائنس کالج کوئٹہ عقمت کاکڑ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سعد بن اسد نے پیر کی شام ڈپٹی کمشنر آفس میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ سائنس کالج میں آتشزدگی کا واقعہ شارٹ سرکٹ کے باعث پیش آیا، واقعے سے متعلق قائم کمیٹی نے تمام پہلوؤں سے واقعے کا جائزہ لیا، آگ وائس پرنسپل کے آفس میں نصب یو پی ایس سے لگی اور کالج کے 35 کیمروں کی وائرنگ اس کمرے میں تھی، وہاں یو پی ایس، بیٹری، دیگر الیکٹرانک آلات، گیس پائپ لائن اور لکڑی کا سامان موجود تھا جس سے آگ مزید بھڑک اٹھی آگ نے اکیڈمک بلاک کو اپنی لپیٹ میں لیا تاہم آتشزدگی کے نتیجے میں کالج کا ریکارڈ اور کلاس رومز کا فرنیچر محفوظ رہا۔ انہوں نے کہا کہ چوکیدار کو اندازہ نہیں ہوا کہ آگ اکیڈمک بلاک میں لگی ہے اس کو اوپر سے دھواں نظر آیا اور وہ سمجھا کہ آگ چھت پر لگی ہے جبکہ آگ پرنسپل، وائس پرنسپل آفس اور دیگر کمروں میں لگی تھی۔ انہوں نے کہا کہ دوران تحقیقات تحقیقاتی کمیٹی کو بیرونی مداخلت کے کوئی آثار نہیں ملے اور نہ ہی کوئی تخریب کاری کا عنصر شامل ہے، آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔ انہوں نے کہا کہ آگ سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ لگایا جارہا ہے جلد پی سی ون تیار کرکے محکمہ خزانہ کو ارسال کیا جائے گا اور اکتوبر کے آخر تک یہ عمل مکمل ہوجائے گا۔ کمیٹی ممبران نے مزید کہا کہ کالج میں آتشزدگی کا واقعہ رات 2 سے ڈھائی بجے کے قریب پیش آیا، چوکیدار وہاں موجود تھا اس نے پولیس کنٹرول کو آگ لگنے کی اطلاع دی تھی، سی ٹی ڈی اور فرانزک ٹیم تحقیقاتی کمیٹی کا حصہ نہیں تھے، تحقیقاتی کمیٹی نے ان کو طلب کیا ان کی سفارشات بھی رپورٹ کا حصہ ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنی سفارشات میں کہا ہے کہ کالج میں آگ بجھانے والے سلینڈرز کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے جبکہ کالج انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ ادارے کا چوکیدار ہر گھنٹے بعد کلاس رومز کا دورہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ دو طلباء تنظیموں کے درمیان ہونے والے تنازعہ کے باعث ہاسٹل بند کیا گیا ہے جبکہ کالج میں تعلیمی سرگرمیاں جاری ہیں۔

کوئٹہ، جشن عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرکزی جلوس برآمد ہوگا

مختلف علاقوں سے 13 جلوس برآمد ہونگے، تین ہزار اہلکار تعینات، ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں آج جشن عید میلادالنبی ﷺ سلسلے کے 13 جلوس جبکہ مرکزی جلوس وفا روڈ سے برآمد ہوگا جلوس اپنے روایتی راستوں سے ہوتا ہوا نماز ظہر سے قبل اختتام پذیر ہوگا جلوس کے راستوں کو قناتیں لگا کر اور ٹرک کھڑے کرکے سیل کردیا گیا جلوس کی سیکورٹی پر تین ہزار پولیس، ایک ہزار ایف سی اہلکار تعینات ہوں گے۔ سی سی ٹی وی کیمروں، ڈرون کیمروں اور ہیلی کاپٹر سے فضائی نگرانی بھی کی جائے گی۔ ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے جبکہ کوئٹہ میں موبائل سروس بند رہے گی۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں جشن عید میلادالنبی ﷺ کا مرکزی جلوس قمبرانی روڈ پر دربار عالیہ حضرت سعد سالم مجددی سے صبح نو بجے برآمد ہوگا جو اپنے مقررہ راستوں سے ہوتا ہو پیر ابوالخیر روڈ پر اختتام پذیر ہوگا، جبکہ وفا روڈ، قمبرانی روڈ، سریاب روڈ، کنرانی، جوائنٹ روڈ، ہنوں جان روڈ، ہدہ جیل روڈ، فقیر محمد روڈ، بلیلی، کواری روڈ، برور ی روڈ، اور شہر کے دیگر علاقوں سے علما کرام کی قیادت میں شہر کے تیرہ مقامات سے جلوس نکالے جائیں گے۔ جلوس باچاخان چوک پر اکٹھے ہونگے، جہاں علماء و مشائخ نبی پاک ﷺ کی پیدائش مبارک کے حوالے سے ہونے والے معجزات اور آپ ﷺ کی سیرت اور فضلیت کے حوالے سے خطاب کرینگے جبکہ نعت خواہاں محبوب خدا، سردار انبیاء احمد مصطفی ﷺ کے حضور نذرانہ عقیدت پیش کرینگے، جلوس کے شرکاء باچاخان چوک سے روانہ ہوکر لیاقت بازار، پرنس روڈ، مسجد روڈ، شارع اقبال سے ہوتے ہوئے منان چوک پر پہنچ گئے جہاں نبی پاک ﷺ کی خدمت سلام پیش کیا جائیگا اور جلوس کے اختتام پر علماء و مشائخ خصوصی دعائیں فرمائیں گے، جس کے بعد نماز ظہر سے قبل جلوس اپنی اپنی درگاہوں اور مساجد کی طرف روانہ ہونگے جہاں لنگر کا اہتمام ہوگا، عید میلاد النبی ﷺ کے سلسلے میں جلوس کے اختتام کے بعد شہر کے مختلف مقامات پر رات گئے تک محافل میلاد کا سلسلہ جاری رہے گا، رات کو عاشقان رسول ﷺ کی طرف سے گلی محلوں میں مساجد، درگاہوں میں چراغاں بھی کیا جائیگا محافل کے اختتام پر لنگر تقسیم کیا جائیگا جلوس کے راستوں کو قناتیں لگا کر اور ٹرک کھڑے کرکے سیل کردیا گیا جلوس کی سیکورٹی پر تین ہزار پولیس، ایک ہزار ایف سی اہلکار تعینات ہوں گے کی سی ٹی وی کیمرو، ڈرون کیمروں اور ہیلی کاپٹر سے فضائی نگرانی بھی کی جائے گی ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی کوئٹہ میں صبح 9 بجے سے دوپہر 3 بجے تک موبائل سروس بند رہے گی جلوس کی مانیٹرنگ کیلئے سنٹرل پولیس میں کنٹرول روم بھی قائم کیا گیا جہاں آئی جی سمیت دیگر افسران جلوس کی نگرانی کریں گے۔

گوادر: ملا فاضل چوک اسکیم کے متاثرین کو متبادل دکانیں فراہم کی جائینگی

مولانا ہدایت الرحمن کی سربراہی میں اجلاس، اعلیٰ حکام اور اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان کی سربراہی میں ایک اہم اجلاس کا انعقاد ہوا جس میں ڈپٹی کمشنر حمود الرحمن، ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی شفقت انور شاہوانی، متعلقہ افسران اور اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس کا مقصد گوادر ماسٹر پلان پروجیکٹ کے تحت زیر تعمیر ملا فاضل چوک اسکیم کے متاثرین کے معاوضے اور ادائیگیوں کے مسئلے کو حل کرنا تھا، جو اس ترقیاتی منصوبے کی تکمیل میں بڑی رکاوٹ بن چکا ہے۔ یہ اسکیم جدید سڑکوں اور ڈرینج سسٹم پر مشتمل ہے، جس کی تعمیر کے دوران چند دکانیں اور املاک متاثر ہوئی ہیں۔ متاثرین کی بروقت ادائیگی اور معاوضے کے تعین میں تاخیر کے سبب اس اہم منصوبے کی تکمیل میں غیر ضروری رکاوٹیں پیدا ہو رہی تھیں۔ اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ متاثرین کو ان کے معاوضے کی رقم کے عوض متبادل جگہ پر نئی دکانیں فراہم کی جائیں گی تاکہ اس اہم ترقیاتی منصوبے کو جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا جا سکے۔ اس فیصلے سے نہ صرف ترقیاتی عمل میں تیزی آئے گی بلکہ متاثرین کے مسائل بھی حل ہو سکیں گے، جس سے گوادر کی ترقی کا عمل ایک نئے موڑ پر داخل ہوگا۔ یہ فیصلہ گوادر کے شہریوں کی فلاح و بہبود اور علاقے کی ترقی کے لئے ایک خوش آئند اقدام قرار دیا جارہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 17 SEP 2024

Page No. 10

استعفے پر خوشی، بل کے حق میں ووٹ دینے پر مجبور کیا جارہا تھا، اختر مینگل

بل سامنے آنے پر سمجھ آیا کہ اسے کیوں اتنی سختی سے چھپایا گیا تھا، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہمیں بل کے حق میں ووٹ دینے پر مجبور کیا جارہا تھا، بغیر یہ بتائے کہ بل میں کیا ہے؟ ہماری شرط یہ تھی کہ بل سامنے لایا جائے، اسے عوام کے لیے پیش کیا جائے تاکہ ہم اسے دیکھ سکیں۔ لاپتہ افراد کو رہا کیا جائے نہ کچھ کم نہ زیادہ اب جب بل سامنے آگیا ہے تو سمجھ آیا کہ اسے کیوں اتنی سختی سے چھپایا گیا تھا۔ سردار اختر مینگل نے کہا کہ جمہوریت کے حامی اس بل کا دفاع کس شرم کے ساتھ کر رہے ہیں؟ اس بل کے تحت کسی کو بھی کسی بھی وقت اٹھایا جاسکتا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ میں نے استعفیٰ دے دیا۔ آپ نے آئین کو دفن کر دیا، لیکن آج آپ کی سیاست دفن ہوگئی ہے۔

پارلیمنٹ کو طاقت کا سرچشمہ بنانے کیلئے ہر ترمیم کے حق میں ووٹ دونگا، محمود اچکزئی

فوج، ججز اور جرنلسٹ ہمارے ہیں، ہم نے کس سے لڑنا، کس سے جھگڑنا، ہر ادارہ آئینی دائرہ کار میں رہے

جب تک سینیٹ مضبوط نہ ہو پارلیمنٹ مضبوط نہیں ہوسکتی، ارکان اسمبلی کو آئین پڑھانے کا بندوبست کیا جائے

اسلام آباد (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے قومی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بعض باتیں میں اشاروں کنائیوں میں اور بعض باتیں واضح کرونگا۔ جتنی چارج یہ پارلیمنٹ تھی اور جتنا چارج ماحول تھا۔ لوگ ایک دوسرے کو ہاتھ ملانا تو درکنار ایک دوسرے کی شکل دیکھنا بھی پسند نہیں کر رہے تھے۔ تاہم اب لوگ اکٹھے بیٹھنا شروع ہو گئے ہیں اب اس سلسلے میں بال حکومت کی کورٹ میں ہے اور پھر جو سپیشل کمیٹی بنی ہے یہ بھی اس ماحول کو زیادہ مثبت انداز میں لے جائے گی چونکہ وہاں سب کی نمائندگی ہے۔ ہمارے ملک کی تاریخ انتہائی تکلیف دہ ہے اسکو دیکھا جائے تو 1947 سے لیکر 1970 تک یہی آئینی کشمکش رہی اور اس کے نتیجے میں ملک ٹوٹا جس کے اشارے فاروق نے بھی دیئے۔ بڑی مشکل سے 1973 کا آئین بنا اور یہ آئین جو بزرگوں نے بنایا انہوں نے اپنی اجتماعی دانش میں جو چیزیں کررکھی ہیں ہمیں انہیں بحال رکھنا چاہیے۔ جب کوئی ممبر بنتا ہے کوئی بھی پہلا کام یہ ہوتا ہے کہ آئین کے تحفظ اور وفاداری کی قسم اس سے لی جاتی ہے کہ میں آئین کا تحفظ کرونگا اور اسکا دفاع کرونگا۔ آئین کاغذ کا ٹکڑا نہیں ہوتا یہ قوموں کے درمیان ملک میں عوام کے درمیان ایک عمرانی معاہدہ ہوتا ہے۔ آئین میں ترمیم کے سلسلے میں اگر ہمارے وزیر قانون کچھ ہمیں بتلانا چاہتے ہیں تو میرے خیال میں دو دروازے کے پیچھے سپیشل کمیٹی میں محنت کر کے سب کو اس بات پر متفق کر سکتے ہیں۔ اس ہاؤس میں کوئی بھی ایسا آدمی نہیں جو آئین کی بالادستی اور اس ہاؤس کو طاقت کا سرچشمہ نہیں دیکھنا چاہتا ہو۔ یہاں کوئی ایسا آدمی نہیں جو اس بات سے متفق نہ ہو کہ ہر ادارے کو اپنے آئینی فریم میں ہونا چاہیے۔ میری مراد اسٹیبلشمنٹ فوج اور جاسوسی اداروں سے ہے کہ انہیں ایک انجانا خوف ہے اس خوف سے ہم نے اپنے آپ کو نکالنا ہوگا۔ فوج ہماری، ججز ہمارے اور جرنلسٹ ہمارے ہیں، ہم نے کس سے لڑنا اور کس سے جھگڑنا؟ اگر ہر ادارہ اپنے آئینی دائرہ کار میں رہے ہم ایک دوسرے کا احترام کریںگے۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ یہ جو کل گڑبڑ ہو رہی تھی، میرے خیال میں کچھ تو تھا جس کی پردہ داری تھی میرا ایک ووٹ ہو یا دس، میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ اس پارلیمنٹ کو طاقت کا سرچشمہ بنانے کیلئے میں ووٹ دونگا لیکن گڑبڑ نہ کریں۔ ترمیم کے نام پر راتوں رات یہاں گھسوں، وہاں گھسوں والا تماشا نہیں ہونا چاہیے۔ میں تو خدا کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آج تک نہ مجھے کسی نے ٹیلیفون کیا نہ رابطہ کیا۔ ہمارے وزیر صاحب نے بات کی کیسز ڈیلے ہوتے ہیں یہ ساری دنیا میں ہوتا ہے۔

آئینی ترامیم کے ذریعے عدلیہ پر قدغن قبول نہیں، بلوچستان بار کونسل

[illegible] باعث افسوس ہے، بیان، حکومتی اقدامات کی مذمت

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان بار کونسل کے جاری بیان میں بزور جبر ممبران پارلیمنٹ کی گرفتاری ان کے بچوں کو اغوا کرنے اور فرد واحد کے لئے آئینی عدالت بنانے سپریم کورٹ جوڈیشری کے اختیارات میں کمی کرنے اور من پسند فیصلے حاصل کرنے بزور طاقت آئین میں ترامیم کر کے سویلین کی فوجی عدالت کے ٹرائل سمیت جوڈیشل کمیشن کے ساخت کو خراب کرنے اور جوڈیشری میں من پسند ججز کو تعینات کرنے من پسند فیصلے حاصل کرنے کے لئے ہائیکورٹ کے ججز کو ایک صوبے سے دوسرے صوبے میں ٹرانسفر کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے دنیا کی تاریخ میں بدترین آئینی ترمیم قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ موجودہ آئینی ترامیم ماضی کے مارشل لاء دور کے ایل ایف او، پی سی او سے بھی خطرناک ہیں۔ آزاد عدلیہ پر قدغن ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ موجودہ آئینی ترامیم کے لیے سیاسی و جمہوری پارٹیوں کا کردار اور ان کی جانب سے حمایت بھی قابل افسوس ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ دنیا بھر میں آئینی اقدامات اور ترامیم سے قبل پارلیمنٹ کے اندر اور باہر ایشوز پر بحث کی جاتی ہے۔ ملک کے مفاد اور عوامی مفادات کو مدنظر رکھ کر آئین میں ترامیم کی جاتی ہیں بدقسمتی سے حالیہ الیکشن میں مسلم لیگ، پیپلز پارٹی سمیت تمام سیاسی پارٹیوں نے اس الیکشن کو تاریخ کا دھاندلی شدہ الیکشن قرار دیا جیتے ہوئے امیدواروں کی جگہ پر فارم 47 والوں کو کامیاب قرار دیا ان پارٹیوں نے خفیہ اداروں کے اوپر اربوں روپے لینے کا الزام لگایا آج ان ممبران کے ذریعے آئین میں ترامیم کی جاری ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ موجودہ چیف جسٹس آف پاکستان اپنی ریٹائرمنٹ کے قریب اپنے ذاتی فائدے کے لئے سپریم کورٹ جیسے ادارے کو تباہی کی طرف لے جارہے ہیں تاریخ ایسے اقدامات اور ایسے افراد کو اچھے الفاظ میں یاد نہیں کرے گی۔ بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان بار کونسل ملک بھر کی وکلاء تنظیموں کے ساتھ ملکر آئندہ کا لائحہ عمل طے کرے گی۔

چمن پرلت کے مطالبات فوری طور پر تسلیم کئے جائیں، پشتونخوانیپ

معاہدے اور وعدے سے منحرف ہو کر دوبارہ احتجاج پر مجبور کیا گیا، بلا جواز پاسپورٹ کی شرط قبول نہیں، مرکزی بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوانیپ کے مرکزی بیان میں چمن پرلت کے مطالبات فوری طور پر تسلیم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں اور متعلقہ اداروں کے نمائندوں نے چمن پرلت کے رہنماؤں سے مذاکرات میں مطالبات تسلیم کرنے کا اعلان کیا تھا لیکن اس کے بعد معاہدے اور وعدے سے منحرف ہو کر چمن کے عوام کو دوبارہ احتجاج جاری رکھنے پر مجبور کر دیا اور وفاقی و صوبائی حکومتوں اور اُن کے اداروں کا دوغلاپن قابل مذمت اور ناقابل قبول ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ڈیورنڈ لائن کے دونوں اطراف آباد پشتون افغان قبائل ایک دوسرے کے ساتھ رشتوں، کاروبار میں شریک ہونے کے ساتھ ان قبائل کی زمینیں اور زرعی جائیدادیں بھی مشترکہ ہیں اور انگریز کے دور سے دونوں طرف کے قبائل صرف شناخت پر آتے رہے ہیں اور اب بلا جواز پاسپورٹ کی شرط لگانا کسی صورت قابل قبول نہیں، وفاقی وصوبائی حکومتوں اور متعلقہ حکام کو حقائق تسلیم کرتے ہوئے ڈیورنڈ لائن پر دونوں طرف کے عوام کو شناختی کارڈ اور تذکیرہ کی بنیاد پر آمد ورفت اور تجارت کی اجازت دینی چاہیے۔ بیان میں پارٹی چیئرمین خوشحال خان کاکڑ، اے این پی کے صوبائی صدر اصغر اچکزئی، پی ٹی ایم کے صوبائی کوارڈینیٹر نور باچا اور نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی صدر احمد جان خان کے 17 ستمبر کو چمن پرلت میں شرکت اور خطاب کو نیک شگون قرار دیتے ہوئے اسے جاری جدوجہد کیلئے باعث تقویت قرار دیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 4

Dated: 17 SEP 2024

Page No. 11

فائرنگ میں 2 جاں بحق، بس الٹ گئی، 14 فورسز اہلکار زخمی

گنداخہ اور نوتال میں فائرنگ، فورسز کی بس کوسٹل ہائی پر حادثے کا شکار ہوئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/ نیوز ایجنسیاں) بلوچستان کے علاقے گنداخہ اور نوتال میں فائرنگ سے دو افراد جاں بحق، اور ماڑہ میں سیکورٹی فورسز کی بس الٹنے سے 14 اہلکار زخمی ہوگئے، پولیس کے مطابق پیر کے روز گنداخہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے گرلز سکول گنداخہ کا ملازم عتیق اللہ جاں بحق ہوگیا، پولیس نے نعش ہسپتال منتقل کر کے ضابطہ کی کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی، پولیس کے مطابق نوتال میں زمین کے تنازعہ پر دو گروہوں کے درمیان ہونے والے مسلح تصادم کے نتیجے میں جمن پلال جاں بحق ہوگیا، بلوچستان کے ساحلی علاقے اور ماڑہ میں کوسٹل ہائی وے پر بزی ٹاپ کے مقام پر سیکورٹی فورسز کی بس کے بے قابو ہو کر الٹ جانے کے نتیجے میں 14 اہلکار زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 17 SEP 2024 Page No. 12

تنخواہوں اور پنشن میں تاخیر، جامعہ بلوچستان کے ملازمین ایک بار پھر سراپا احتجاج

مین گیٹ کے قریب علامتی بھوک ہڑتالی کیمپ قائم کر دیا گیا، مالی بحران ختم کیا جائے، مقررین

کوئٹہ (پ ر) اکیڈمک سٹاف ایسوی ایشن جامعہ بلوچستان کے زیر اہتمام جامعہ بلوچستان و ریسرچ سینٹرز کو درپیش سخت مالی و انتظامی بحرون کے مستقل حل کے لئے گزشتہ روز سے جامعہ بلوچستان کے اساتذہ کرام نے علامتی بھوک ہڑتالی کیمپ جامعہ بلوچستان کے مین گیٹ کے سامنے شروع کر دیا۔ بھوک ہڑتال میں پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ، پروفیسر فرید خان اچکزئی، میڈم زارا صلغانی، پروفیسر ہاشم جان کھوسو اور مسعود مندوخیل شریک ہوئے۔ اساتذہ نے بھوک ہڑتال تنخواہوں اور پنشنز کی عدم ادائیگی اور مالی بحران کے مستقل حل کے لئے کی۔ بھوک ہڑتال کرنے والے اساتذہ نے کہا کہ انتہائی افسوسناک بات ہے کہ جامعہ بلوچستان کے اساتذہ کو تنخواہوں پنشن سے محروم رکھا گیا ہے بلوچستان کی صوبائی حکومت نے اپنے 850 ارب روپے کی سالانہ بجٹ میں صوبے کی تمام یونیورسٹیوں کے لئے صرف 5 ارب روپے کی انتہائی قلیل رقم مختص کئے حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جامعہ بلوچستان اسکے ریسرچ سینٹرز سمیت دیگر جامعات کو درپیش سخت مالی بحران کو مستقل طور پر حل کرنے کے لئے اقدامات کرے۔

Century Express Quetta

آفت زدہ قلعہ سیف اللہ کے متاثرین دفتر کے چکر لگانے پر مجبور

اریگیشن آفس میں ماسوائے چوکیدار کے کوئی نہیں، دوسرے محکموں کا بھی یہی حال

قلعہ سیف اللہ (نمائندہ ایکسپریس) قلعہ سیف اللہ ڈپٹی کمشنر، ضلعی انتظامیہ، محکمہ زراعت، ایجوکیشن، ڈی ایچ او دفتر کے علاوہ اکثر ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ مہینوں اپنے دفتروں سے غائب، خاص کر اکیسین اریگیشن آفس میں صرف چوکیدار کے سوا اور کوئی ذمہ دار موجود نہیں بلکہ آفت زدہ سیلاب زدگان درخواستیں لے کر خالی دفتر کے چکر لگانے پر مجبور شام واپس مایوس ہو کر گھروں چلے جاتے ہیں ضلع کے اکثر محکمے مفلوج ہیں۔ غریب سیلاب زدہ عوام نے حکام بالا، وزیر اعلیٰ، چیف سیکرٹری اور تمام محکمہ جات کے سیکرٹریز سے مطالبہ کیا کہ متعلقہ افسران کی دفتری اوقات میں حاضری کو یقینی بنایا جائے غیر حاضر افسروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 6

Dated 17 SEP 2024.

Page No. 13

بس حادثہ

بلوچستان کے ضلع ژوب میں ڈی آئی خان قومی شاہراہ پر دانہ سر کے قریب اسلام آباد سے کوئٹہ جانے والی مسافر بس حادثے کا شکار ہوگئی۔ جس کے نتیجے میں ڈرائیور سمیت 7 مسافر جاں بحق اور 24 زخمی ہوگئے۔ لیویز کے مطابق حادثہ تیز رفتاری کے باعث پیش آیا اور بس گہری کھائی میں جاگری۔ زخمیوں کو ضلعی ہیڈکوارٹر اسپتال ژوب منتقل کردیا گیا۔ پاکستان میں بڑھتے ہوئے ٹریفک حادثات پر غور کیا جائے تو ان کی وجوہات میں تیز رفتاری، لاپروائی، تکنیکی خرابیاں، زائد المیعاد گاڑیاں اور شہری آبادیوں میں ٹریفک سگنل توڑنا جبکہ سنگلاخ اور دورافتادہ علاقوں میں غیر ہموار اور غیر محفوظ راستے بڑ صوبائی اور مقامی انتظامیہ کی مناسب توجہ کے متقاضی ہیں۔ خلاف قانون عموماً ایک ہی ڈرائیور طویل مسافت دن رات مسلسل سفر کی صورت میں طے کرتا ہے جبکہ راستے میں بس کے تکنیکی معائنے کا کوئی نظام دیکھنے میں نہیں آتا۔ گزشتہ دنوں بلوچستان میں 48 گھنٹے میں ہونیوالے مسافر بسوں کے دو حادثات کے پیچھے بھی یہی صورتحال کارفرما تھی۔ ملک میں محفوظ سفر کے حوالے سے جو ٹریفک آرڈی ننس موجود ہیں، ان میں قومی وہیکل آرڈی ننس 1965، 1969، اور 2000ء شامل ہیں جو پرانے ہوچکے ہیں اور ان کے اکثر مندرجات میں ترمیم کرنے کی ضرورت ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو چاہئے کہ مشترکہ لائحہ عمل طے کرتے ہوئے بین الصوبائی روڈ سیفٹی ایکشن پلان ترتیب دیے جائیں۔ ڈرائیونگ لائسنس کا اجرا اور تجدید کرنے کے تناظر میں طبی معائنے کے طریق کار پر بھی نظرثانی کی جانی چاہئے۔ ڈی آئی خان شاہراہ پر اس سے پہلے بھی کئی حادثات ہوچکے ہیں جن میں اسلام آباد میں زیر تعلیم طالب علموں کی اکثریت دیکھنے میں آئی۔ حادثات کی نوعیت دیکھتے ہوئے ان کے حتی الوسع تدارک کیلئے متعلقہ حکام کو فول پروف انتظامات بروئے کار لانے چاہئیں۔

CLIPPING SERVICE P-1

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 17 SEP 2024 Page No. 14

Plastic Pollution in Quetta

Quetta stands at a critical juncture. The alarming scale of plastic pollution threatens not only the health of its residents but also the integrity of its environment. To safeguard the future of this remarkable city, we must prioritize sustainable practices, increase public awareness, and advocate for effective waste management policies. The time for action is now; otherwise, we risk entrenching future generations in a cycle of plastic pollution and environmental degradation. Quetta a city with immense potential deserves better; it's time we act to reclaim our environment from the clutches of plastic waste. Plastic pollution does not stop at physical obstruction; it also contributes to the degradation of air quality. The burning of plastic waste a common practice due to the lack of waste disposal options releases toxic fumes and particulate matter into the atmosphere. These pollutants are known to aggravate respiratory diseases such as asthma and chronic obstructive pulmonary disease (COPD), exacerbating the health issues that plague many residents of Quetta. According to health professionals, the frequency of respiratory ailments in the region has risen dramatically, correlating with increased plastic waste and related air pollution. The link between environmental conditions and public health has never been clearer; unless we address the plastic epidemic, we risk the health of the population.

One of the most significant consequences of rampant plastic pollution in Quetta is the blocking of sewerage systems. As plastics pile up in drainage systems, they impede the flow of wastewater, leading to rampant flooding during the rainy season. Streets turn into rivers of filth, affecting not only transportation but also public health. Residents are exposed to stagnant water, which becomes a breeding ground for mosquitoes and other disease-carrying pests. This results in a heightened risk of infectious diseases, compounding the public health challenges already faced by many in the city. Local governance must enforce stricter regulations on plastic manufacturing and distribution. Policies that incentivize the use of biodegradable materials and impose taxes or bans on single-use plastics can discourage reliance on plastic products. Partnerships with NGOs and private sectors can also facilitate innovative solutions and fund initiatives aimed at reducing plastic waste. Collaboration among local, provincial, and national authorities is crucial for a unified response. Plastic pollution is not merely a local issue but part of a larger environmental crisis impacting the planet.

CamScanner